ملک میں مصباح الاسلام فاروقی صاحب مرحوم کی "جیوش کانسپریسی" کی اشاعت سے شروع ہوا۔ زیر نظر کتاب میں ۳۳ ویں درجے کے یہودی زعما کے ۲۴ پروٹوکول کا ترجمہ دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ہی اردو ڈائجسٹ کو دیا گیا مولانا ظفراحمد انصاری مرحوم کا ایک انٹرویو بھی شاملِ اشاعت ہے۔ مرتب نے "پس چہ باید کرد" کے عنوان سے سازش کا مقابلہ کرنے کے لیے کچھ تدابیر بھی تجویز کی ہیں۔ پروٹوکول کی اشاعت تو اسی لیے کی جاتی ہو گی کہ ہم غیر یہودیوں کو ان کی سازشوں سے آگاہ کیا جائے' اور ہم ان کا مقابلہ کر سکیں۔ لیکن سازش کی کامیابی اور اس کا شکار ہونے والوں کی بے بسی کا نقشا کچھ ایسا مایوس کن پیش ہوتا ہے کہ خیال آتا ہے' یہ نقشا بھی کسی یہودی سازش کا نتیجہ تو نہیں! (مسلم سجاد)

سوانح چودھری غلام محمدؒ: مرتبہ : محمد موسیٰ بھٹو۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی' ۳۵ - ڈی' بلاک ۵' فیڈرل بی ایریا' کراچی ۷۵۹۵۰۔ صفحات ۳۳۵۔ قیمت درج نہیں۔

پاکستان اور بیرونِ پاکستان کے تحریکی حلقوں کے لیے چودھری غلام محمد مرحوم کا نام ایک خوشگوار یاد ہے۔ ۳۳ تحریروں کا یہ مرقع ہر زاویہ سے ان کی زندگی پر روشنی ڈالتا ہے' اور ایک ہمہ جہتی شخصیت جیسے آنکھوں کے سامنے چلتی پھرتی نظر آتی ہے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ اور ان کی صلاحیت کی ہر رمق تحریکِ اسلامی کے مقاصد کے لیے وقف تھی۔ ان کے شروع کیے ہوئے منصوبے آج پاکستان' افریقہ' برطانیہ' بنگلا دیش اور معلوم نہیں کہاں کہاں برگ و بار لا رہے ہیں' اور یقیناً ان کے درجات میں اضافے کا سبب ہیں۔ یہ مجموعہ دس سال بعد دوبارہ شائع ہوا ہے۔ اچھا ہوتا کہ اس دوران چودھری صاحب کے بارے میں شائع ہونے والی مزید تحریرات بھی شامل کرلی جاتیں۔ بہرحال' تحریکِ اسلامی کے قائدین اور کارکنوں کی نئی نسل کے لیے ۲۳ برس قبل رخصت ہو جانے والے ایک قائد' لیکن دراصل کارکن' کی سیرت کا یہ نمونہ بہت کچھ سبق رکھتا ہے۔ (مسلم سجاد)

وضاحت

۱- ترجمان میں ترجیحاً دینی اور علمی کتابوں پر تبصرے شائع کیے جاتے ہیں۔
۲- تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے آنا ضروری ہیں
۳- تبصرے کے لیے مطبوعات براہ راست : مدیر "ترجمان القرآن" منصورہ' لاہور۔ ۵۴۵۷۰ کو بھیجی جائیں۔